احوال و کوائف

دار العلوم اور شاہ فیصل مرحوم کی تعزیت

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی تعزیت اور صالح قزاز رابطہ عالم اسلامی کا جوابی ٹیلیگرام

عالم اسلام کے مایۂ ناز رہنما الامام الشہید رائد التضامن الاسلامی مرحوم شاہ فیصل کی خبر شہادت ملتے ہی دار العلوم میں حیرت اور سراسیمگی پھیل گئی۔ ہر شخص عالم اسلام کے اس فرزند جلیل کی یکایک جدائی پر مجسم حزن و ملال بنا ہوا تھا۔ طلبہ و اساتذہ نے مل کر ایصال ثواب کیا۔ دار العلوم حقانیہ کے مہتمم حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے ایک تعزیتی اخباری بیان میں کہا کہ :

" شاہ مرحوم اپنی عظیم خدمات، تدبر، سیاسی سوجھ بوجھ علم اور دین کی عظیم الشان خدمات، اتحاد عالم اسلام کی مساعی کے لحاظ سے تاریخ اسلام کے چند گنے چنے سلاطین اور حکام کے زمرہ میں شمار ہوں گے۔ ان کی ذات عالم اسلام کے کروڑوں مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن بن گئی تھی۔ اگر خلافت اسلام کی کوئی صورت ممکن ہوسکتی تو موجودہ حالات میں شاہ مرحوم خلیفۂ اسلام بننے کے مستحق تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ شاہ فیصل کی جدائی نہ صرف یہ کہ سیاسی محاذ پر بھاری نقصان ہے۔ بلکہ علم اور دین کی خدمت دفاع اور تحفظ کے لحاظ سے بھی پورے عالم اسلام کو عظیم دھچکا لگا ہے۔ جنہوں نے خداوند قدوس سے دعا کی کہ ملت اسلامیہ کو مرحوم کا نعم البدل عطا فرمائے اور ان کے جانشینوں شاہ خالد اور شہزادہ فہد کو ان کے عظیم مقاصد کی تکمیل کی توفیق دے۔"

اس کے علاوہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے دار العلوم اور مولانا سمیع الحق ایڈیٹر الحق نے ادارۂ الحق کیطرف سے نئے حکمران شاہ خالد بن عبدالعزیز۔ شہزادہ فہد اور رابطہ عالم اسلامی کے جنرل سیکرٹری شیخ صالح القزاز۔ جامعہ اسلامیہ مدینہ یونیورسٹی کے شیخ عبدالعزیز بن باز اور پاکستان میں مقیم سعودی سفیر کی خدمت میں مذکورہ احساسات پر مشتمل ٹیلی گرام بھی ارسال کئے جس کے جواب میں شکریہ کے ٹیلی گرام بھی آئے ـــــ اسلام آباد میں سعودی عرب کے سفیر محترم ریاض الخطیب نے جوابی تار میں کہا :

مرحوم محترم شاہ فیصل کی شہادت پر آپ اور پاکستانی بھائیوں کے جذبات نے